روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 10 مئی 2006ء 11 ربیع الثانی 1427 ہجری 10 ہجرت 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 100

نیتوں کے مطابق

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ایک لشکر کعبہ پر حملہ کرے گا مگر اسے اول سے آخر تک زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا کہ ان لوگوں میں تاجر وغیرہ بھی ہوں گے جو حملہ کیلئے نہیں آئے تو فرمایا ان سب کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور پھر ان کی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائیگا۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب ماذکر فی الاسواق حدیث نمبر 1975)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اپنی تصویر کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا

میں نے بہت مرتبہ بیان کیا ہے کہ تصویر سے ہماری غرض کیا تھی۔ بات یہ ہے کہ چونکہ ہم کو بلاد یورپ خصوصاً لنڈن میں ....کرنی منظور تھی، لیکن چونکہ یہ لوگ کسی دعوت یا............ کی طرف توجہ نہیں کرتے جب تک داعی کے حالات سے واقف نہ ہوں اور اس کے لئے ان کے ہاں علم تصویر میں بڑی بھاری ترقی کی گئی ہے۔ وہ کسی شخص کی تصویر اور اس کے خدوخال کو دیکھ کر رائے قائم کر لیتے ہیں کہ اس میں راستبازی، قوّت قدسی کہاں تک ہے؟ اور ایسا ہی بہت سے امور کے متعلق انہیں اپنی رائے قائم کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ پس اصل غرض اور نیت ہماری اس سے یہ تھی جس کو ان لوگوں نے جو خواہ نخواہ ہر بات میں مخالفت کرنا چاہتے ہیں۔ اس کو برے برے پیرایوں میں پیش کیا اور دنیا کو بہکایا۔ میں کہتا ہوں کہ ہماری نیت تو تصویر سے صرف اتنی ہی تھی۔ اگر یہ نفس تصویر کو ہی برا سمجھتے ہیں، تو پھر کوئی سکہ اپنے پاس نہ رکھیں بلکہ بہتر ہے کہ آنکھیں بھی نکلوا دیں کیونکہ ان میں اشیاء کا ایک انعکاس ہی ہوتا ہے۔

یہ نادان اتنا نہیں جانتے کہ افعال کی تہ میں نیت کا بھی دخل ہوتا ہے الاعمال بالنیات پڑھتے ہیں۔ مگر سمجھتے نہیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص محض ریاکاری کے لئے نماز پڑھے تو اس کو یہ کوئی مستحسن قرار دیں گے؟ سب جانتے ہیں کہ ایسی نماز کا فائدہ کچھ نہیں، بلکہ وبال جان ہے تو کیا نماز بری تھی؟ اس کے بد استعمال نے اس کے نتیجہ کو برا پیدا کیا۔ اسی طرح پر تصویر سے ہماری غرض تو دعوت میں مدد لینا تھی۔ جو اہل یورپ کے مذاق پر ہوسکتی تھی۔ اس کو تصویر شیخ بنانا اور کچھ سے کچھ کہنا افتراء ہے۔ ....

اصل یہ ہے کہ صالحین اور فانین فی اللہ کی محبت ایک عمدہ شے ہے، لیکن حفظ مراتب ضروری ہے۔

گر حفظِ مراتب نہ کنی زندیقی

پس خدا کو خدا کی جگہ۔ رسول کو رسول کی جگہ سمجھو اور خدا کے کلام کو دستور العمل ٹھہرا لو۔ اس سے زیادہ قرآن شریف میں اور کچھ نہیں............ پس صادقوں اور فانی فی اللہ کی صحبت تو ضروری ہے اور یہ کہیں نہ کہا گیا کہ تم اسے ہی سب کچھ سمجھو۔ اور یا قرآن شریف میں یہ حکم ہے (۔) (آل عمران :32) اس میں یہ نہیں کہا گیا کہ مجھے خدا سمجھ لو، بلکہ یہ فرمایا کہ اگر خدا کے محبوب بننا چاہتے ہو تو اس کی ایک ہی راہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرو۔ اتباع کا حکم تو دیا ہے، مگر تصور شیخ کا حکم قرآن میں نہیں پایا جاتا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 556)

سانگھڑ میں احمدی ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب کو راہ مولا میں قربان کردیا گیا

9 مئی 2006ء: پریس سیکشن امور عامہ (پ ر) سانگھڑ صوبہ سندھ میں 7 مئی 2006ء کو ایک احمدی ڈاکٹر مکرم مجیب الرحمٰن صاحب پاشا ابن محترم پیر فضل الرحمٰن صاحب سابق امیر سانگھڑ کو ان کے کلینک کے باہر فائرنگ کر کے راہ مولا میں قربان کر دیا گیا۔ آمدہ تفصیلات کے مطابق محترم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب معمول کے مطابق اپنے کلینک میں مریضوں کا علاج کر رہے تھے کہ رات 9:30 بجے ایک شخص آیا اور اس نے ڈاکٹر صاحب کو باہر آنے کا کہا ڈاکٹر صاحب کلینک سے باہر آ کر اس شخص سے باتیں کر رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا جس نے اپنا منہ ڈھانپا ہوا تھا اس نے آتے ہی ان پر فائر کھول دیا گولی ڈاکٹر صاحب کے سر پر لگی۔ انہیں فوراً حیدر آباد ہسپتال پہنچایا گیا مگر وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے رات 11:30 بجے راہ مولا میں قربان ہو گئے۔

محترم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب مرحوم کی عمر بوقت وفات 43 سال تھی ان کی اہلیہ ڈاکٹر نعیمہ صاحبہ مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی بھانجی ہیں اور ان کے تین بچے ہیں جن کی عمریں علی الترتیب 4، 7 اور 10 سال ہیں۔ مرحوم کی تدفین کا پروگرام 9 مئی کو روشن آباد ضلع سانگھڑ میں ہے۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم کے بہن بھائی کوئی بھی پاکستان میں موجود نہ تھے کیونکہ وہ امریکہ اور کینیڈا میں مقیم ہیں اور اپنے بھائی کی تدفین میں شرکت کیلئے وہاں سے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بیوہ، بچوں اور جملہ لواحقین کے بارے میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اک صدی پوری ہوئی

جامعہ کی اک صدی پوری ہوئی
نیک نامی اور مشہوری ہوئی
شکلِ انساں میں فرشتوں کا نزول
درس گاہ جامعہ نوری ہوئی

....

چار سو حق کو نمایاں کر دیا
کتنا مشکل کام آساں کر دیا
روشن و شیر علی شمس و عطا
ہر طرف سچ کو درخشاں کر دیا

....

ہیں یہاں ابلاغ کی سب صورتیں
جل رہی ہیں روشنی کی مشعلیں
دین کا دانش کدہ ہے جامعہ
ہیں یہاں آسان ساری مشکلیں

....

ہے دعا اللہ نگہبانی کرے
خیر و نصرت کی فراوانی کرے
کتنے بابرکت شجر کی شاخ ہے
ہر طرف ہر سمت گل بانی کرے
ادعیۃ القرآن ، ادعیۃ الرسول
ان خزینوں کی فراوانی کرے

راجہ غالب احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ معلمین کلاس

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ انکی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد دفتر وقف جدید ربوہ میں بھجوائیں۔ معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے تحریری امتحان و انٹرویو اگست 2006ء دفتر وقف جدید ربوہ میں ہوگا۔

☆ داخلہ کے لئے میٹرک پاس کے لئے کم از کم "C" گریڈ (سیکنڈ ڈویژن) جبکہ ایف اے/ایف ایس سی کے لئے کم از کم "D" گریڈ ہونا لازمی ہے۔

☆ میٹرک پاس کے لئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس کے لئے 22 سال ہے۔

☆ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ درخواست دہندگان میٹرک کے نتیجہ کا رزلٹ کارڈ/سند کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کریں۔

☆ کسی امیدوار کو نتیجہ کی اطلاع دینے کے بعد بھی انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی نہ ملے اور وہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں تو وہ بھی انٹرویو کے لئے مقررہ وقت پر تشریف لے آویں اور آنے سے پہلے فون/فیکس یا تحریری طور پر اطلاع کر دیں۔

خط و کتابت کرتے وقت شعبہ ارشاد وقف جدید کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ
فون نمبر: 047-6212968
فیکس: 047-6214329)

نکاح

مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں کی بیٹی مکرمہ امتہ النور خالد صاحبہ بنت مکرم منور احمد خالد صاحب سابق مینیجر احمدیہ اسٹیٹس سندھ حال جرمنی کا نکاح ہمراہ مکرم انصر احمد صاحب ولد مکرم چوہدری شفیق احمد صاحب مرحوم دارالبرکات ربوہ مبلغ-/8000 یورو حق مہر پر مورخہ 16 مارچ 2006ء کو بیت مبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھایا۔ احباب جماعت سے نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی دراخوست ہے۔

تقریب آمین

مکرم نذیر احمد صاحب سانول معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ چک نمبر 168/مراد ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر کی ایک ناصرہ عزیزہ ملیحہ مظفر صاحبہ بنت مکرم مظفر احمد صاحب نے خداتعالیٰ کے فضل سے سات سال کی عمر میں قرآن پاک مکمل پڑھ لیا ہے۔ مورخہ 28/اپریل کو تقریب آمین ہوئی جس میں خاکسار نے عزیزہ سے مختلف مقامات سے قرآن پاک کے حصص سنے۔ عزیزہ خداتعالیٰ کے فضل سے دوسری جماعت کی طالبہ ہے۔ اور باقاعدگی سے تعلیم القرآن کی کلاس میں شامل ہوتی ہے۔ نیز واقفین نو کی کلاس میں شامل ہو کر نصاب سے استفادہ کر رہی ہے۔ یہ امر بھی خوشی کا باعث ہے کہ عزیزہ نے ترجمۃ القرآن سیکھنا شروع کر دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو خادمہ دین بنائے اور قرآن کریم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ نیز تکمیل قرآن اس کے لئے باعث برکت اور رحمت ہو۔ اختتام تقریب پر مکرم صدر صاحب جماعت نے دعا کروائی۔

نکاح

مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری مربی سلسلہ دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے مکرم کنول عباس صاحب ابن مکرم ارشد محمود لنگاہ صاحب آف ادرحماں حال دارالعلوم غربی ثناء ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 7 مارچ 2006ء کو بیت المبارک ربوہ میں ہمراہ مکرمہ نائلہ تبسم صاحبہ بنت مکرم عابد حسین شاہ صاحب امریکہ سے مبلغ تین ہزار امریکی ڈالرز پر کیا۔ مکرمہ نائلہ تبسم صاحبہ مکرم سید غلام حسین شاہ صاحب آف ٹبی چچیاں نزد چھوکر کلاں ضلع گجرات کی پوتی ہیں اور مکرم کنول عباس صاحب مکرم محمد اکرم صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال ادرحماں ضلع سرگودھا کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ذوالفقار علی بھٹی صاحب سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا عاطق مسعود بھٹی عمر 10 سال بوجہ کینسر شوکت خانم میموریل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی کامل شفایابی اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

سڈنی اوپیراہاؤس، سڈنی ہاربر برج اور بوٹینک گارڈن کی سیر اور لائبریری کا معائنہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

23/اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل "The Oaks" میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے جماعت احمدیہ ایڈیلیڈ کے سنٹر کے لئے روانہ ہوئے۔ ہوٹل سے اس سنٹر کا فاصلہ 46 کلومیٹر ہے۔ ساڑھے دس بجے حضور انور احمدیہ سنٹر ایڈیلیڈ پہنچے جہاں ایڈیلیڈ جماعت کے احباب، مستورات نے پُر جوش نعروں کے ساتھ اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا اور بچوں، بچیوں نے مل کر کورس کی شکل میں دعائیہ نظمیں پڑھیں۔ یہ بچے اپنے ہاتھوں میں لوائے احمدیت اور ملک کا قومی پرچم لئے ہوئے اور مسلسل لہرا کر اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ حضور انور کا استقبال کرنے والوں میں ایک ابورجینز فیملی بھی تھی جس نے اپنے روایتی انداز میں حضور انور کا استقبال کیا۔

ایڈیلیڈ سنٹر

ایڈیلیڈ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو شہر سے باہر نومبر 2005ء میں Aldinga کے علاقہ میں ایک بہت پُر فضا مقام پر بیس ایکڑ کا قطعہ زمین خریدنے کی توفیق ملی ہے۔ اس زمین کے ایک طرف پہاڑی سلسلہ ہے تو دوسری طرف چند کلومیٹر کے فاصلہ پر سمندر ہے۔ یہ سارا علاقہ سرسبز شاداب ہے۔ یہ قطعہ زمین زیتون کے پودوں سے بھرا ہوا ہے اور اچھا منظر پیش کرتا ہے۔ اس میں ایک مکان اور ایک گیسٹ ہاؤس بنا ہوا ہے درمیان میں ایک ہال بھی ہے۔ یہ عمارت پہلے سے ہی تعمیر شدہ ہے۔ اس زمین کے دائیں اور بائیں 10,10 ایکڑ زمین احمدی احباب کی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس قطعہ زمین میں Mandarin اور Mulberry کے پودے لگائے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی Mulberry کا پودا لگایا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر تشریف لائے جہاں جماعت احمدیہ ایڈیلیڈ کی فیملیز و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ برسبین کی طرح ایڈیلیڈ شہر میں بھی شہدائے احمدیت اور اسیران راہ مولیٰ کے خاندان آباد ہیں۔ ان سبھی نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بنوائیں۔ آج مجموعی طور پر 61 فیملیز کے 261 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف پایا اور تصاویر بنوائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازوں کے لئے تیار کی گئی مارکی میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اس جگہ تشریف لے گئے جہاں کھانا تیار ہو رہا تھا۔ حضور انور نے منتظمین سے دریافت فرمایا کہ کیا پکایا ہے۔ منتظمین نے بتایا کہ پلاؤ بنایا ہے، چکن کا سالن ہے اور زردہ ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ آلو گوشت پکانا چاہئے تھا جو لنگر خانہ کا سالن ہے۔ حضور انور نے پکا ہوا کھانا دیکھا اور بعد ازاں اس عمارت کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں حضور انور نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔

تین بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس علاقہ کی تصاویر بنائیں اور ویڈیو بھی بنائی۔

زیتون کا باغ

حضور انور نے کچھ دیر کے لئے زیتون کے باغ میں چہل قدمی فرمائی اور منتظمین سے زیتون کے مختلف پودوں اور ان پر آنے والے پھل کی مقدار اور سائز کے بارہ میں گفتگو فرمائی۔ زیتون کا یہ پھل بالکل تیار تھا اور اب اس کو اتارنے کا پروگرام ہے۔ حضور انور نے صدر صاحب جماعت کو ہدایت فرمائی کہ وقار عمل کے ذریعہ اس باغ کو Maintain رکھا جائے اور اس کا پھل وغیرہ اتارا جائے۔ اس طرح جماعت کے اس مرکز سے احباب کا رابطہ رہے گا اور لوگ آتے رہیں گے۔ حضور انور نے فرمایا اس جگہ کو خوبصورت بنائیں اور آباد کریں اور یہاں باقاعدہ بیت اور مشن ہاؤس وغیرہ بنائیں اور شہر کے اندر بھی جماعت کا سنٹر بنائیں۔

اس کے بعد تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تین بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔

سڈنی کے لئے روانگی

ایڈیلیڈ سے واپس سڈنی (Sydney) روانگی کا وقت قریب آ رہا تھا۔ بچیاں الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ بڑے چھوٹے مرد و خواتین قطاروں میں کھڑے تھے لیکن ان کی نظریں اپنے پیارے آقا کے چہرہ مبارک پر مرکوز تھیں وہ ان آخری لمحات میں دیدار کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے بچیوں کے پاس کھڑے رہے جو الوداعی نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد تین بجکر پینتالیس منٹ پر ایڈیلیڈ کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

ایڈیلیڈ کے خوبصورت اور دیدہ زیب شہر کے مختلف حصوں سے گزرتے ہوئے چار بجکر پچاس منٹ پر ایئرپورٹ آمد ہوئی۔ بورڈنگ کارڈز کے حصول کا کام پہلے ہی مکمل ہو چکا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے اور کچھ دیر کے لئے یہاں قیام فرمایا۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور جہاز پر سوار ہوئے۔ آسٹریلین ایئرلائن Qantas Air کی پرواز QF766 اپنے وقت پر چھ بجکر چالیس منٹ پر ایڈیلیڈ سے سڈنی کے لئے روانہ ہوئی اور ایک گھنٹہ چالیس منٹ کے سفر کے بعد سڈنی کے مقامی وقت کے مطابق سات بجکر پچاس منٹ پر جہاز سڈنی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔

ایئرپورٹ سے بیت الہدیٰ سڈنی کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں سڈنی شہر کے درمیان میں آئے ہوئے اور اس کو دو حصوں میں بانٹنے والے سمندر کے کنارے پر کچھ دیر کے لئے رکے۔ یہاں سے سمندر کے اوپر 134 میٹر بلند اور ایک کلومیٹر لمبا پل تعمیر کر کے شہر کے دونوں حصوں کو ملایا گیا ہے۔ رات کے وقت سڈنی شہر کا یہ مرکزی علاقہ اپنی بلند و بالا عمارتوں کے ساتھ روشنیوں سے جگمگا رہا ہوتا ہے۔ ایک کلومیٹر لمبا پل بھی رنگا رنگ کی روشنیوں کے باعث دلہن کی طرح سجا ہوا نظر آتا ہے۔ ان روشنیوں کے جال میں یہاں سے گزرتے ہوئے بحری جہاز اور کشتیاں بہت خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔

یہاں کچھ دیر کے لئے ٹھہرنے کے بعد آگے بیت الہدیٰ کے لئے روانگی ہوئی اور نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت پہنچے۔ احباب جماعت مرد و خواتین بچے، بوڑھے اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر تھے۔ بچیاں کورس کی شکل میں نغمات پڑھ رہی تھیں اور ایک بار پھر اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا نو بجے حضور انور نے بیت الہدیٰ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے جائے قیام پر تشریف لے گئے۔

24/اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ آج آسٹریلیا میں قیام کا آخری دن تھا۔ جماعت نے سڈنی شہر میں بعض مقامات کے وزٹ کا پروگرام بنایا تھا۔ سوا بارہ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور سڈنی شہر کے لئے روانگی ہوئی۔

اوپیرا ہاؤس کی سیر

ایک بجے حضور انور سڈنی شہر اور آسٹریلیا کی اپنے ڈیزائن اور فن تعمیر کے لحاظ سے منفرد اہمیت کی حامل عمارت اوپیرا ہاؤس (Opera House) پہنچے۔ جہاں اس عمارت کے ایک پروٹوکول آفیسر اور سینئر گائیڈ نے حضور انور کا استقبال کیا۔ یہ گائیڈ دنیا کے مختلف ممالک سے آنے والے سربراہان مملکت کو اس عمارت کا وزٹ کرواتا ہے۔ آسٹریلیا کی سرزمین پر یہ انوکھی عمارت کھلے ہوئے پھول کی پتیوں یا سمندر میں پائی جانے والی سیپیوں کی شکل میں تعمیر کی گئی ہے۔ اس عمارت کی تعمیر کے لئے ایسے قطعہ زمین کا انتخاب کیا گیا ہے جو سمندر میں اندر تک گیا ہوا ہے۔ اس طرح یہ عمارت تین اطراف سے سمندر کے اندر واقع ہے۔

سڈنی اوپیرا ہاؤس کا جب نقشہ تیار ہو کر پیش کیا گیا تو اس وقت انجینئرنگ کے لحاظ سے اس کی تعمیر ممکن نہیں تھی۔ آخر کار 1961ء میں اس کی تعمیر کا مسئلہ نقشہ پیش کرنے والے ڈینش آرکیٹیکٹ Joru Utzon نے حل کیا۔ یہ عمارت دور سے اس طرح نظر آتی ہے جیسے سمندر سے نکلنے والی مختلف سیپیوں کو اکٹھا کر کے ایک خاص زاویہ سے ایک جگہ رکھ دیا گیا ہو۔ یہ عمارت 102 ملین آسٹریلین ڈالرز میں تعمیر ہوئی اور پانچ چھوٹے بڑے Theatres کے علاوہ ایک ہزار کمروں پر مشتمل ہے۔ یہ عمارت 185 میٹر لمبی اور 120 میٹر چوڑی ہے اور اس کی اونچائی 66 میٹر ہے۔

گائیڈ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اس عمارت کا تاریخی پس منظر بتایا اور مختلف معلومات مہیا کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی گائیڈ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ گائیڈ نے حضور انور کو مختلف سٹوڈیوز اور ہال دکھائے جس میں مختلف تقریبات بھی ہوتی ہیں اور پروگرام بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ سب سے بڑے ہال اور تھیٹر میں 2700

افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اندر جا کر یوں لگتا ہے کہ کسی نئی دنیا میں آگئے ہیں۔ یہاں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں سیاح وزٹ کے لئے آتے ہیں۔

حضور انور نے گائیڈ سے دریافت فرمایا کہ اس عمارت کی عمر کتنی ہے جس پر گائیڈ نے بتایا کہ 300 سال ہے۔ گائیڈ نے بتایا کہ اس کی چھتوں میں جو مضبوط لوہا اور سٹیل استعمال ہوا ہے اس کی لمبائی 350 کلومیٹر ہے اور 150 ٹن کنکریٹ استعمال ہوا ہے۔

Opera House کے چالیس منٹ کے وزٹ کے بعد اسی عمارت کے ایک حصہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور باہر تشریف لائے اور باہر سے اس عمارت کی خوبصورتی اور فن تعمیر کو دیکھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت قافلہ کے ممبران اور ساتھ آنے والے مقامی احباب کی تصاویر بنائیں اور بعد میں سب ممبران کو اپنے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت عطا فرمائی۔

سڈنی ہاربر برج

اس عمارت کے سامنے ہی سمندر پر "Sydney Harbour Bridge" ہے۔ یہ پل بھی فن تعمیر کے لحاظ سے ایک شاہکار ہے اور سڈنی شہر کی ایک علامت ہے۔ سطح سمندر سے اس پُل کی بلندی 134 میٹر ہے اس کے نیچے سے بڑے بڑے بحری جہاز گزرتے ہیں۔ اس پُل کی لمبائی ایک کلومیٹر ہے اور چوڑائی 50 میٹر ہے۔ اس پُل پر ٹریفک کے آنے جانے کے لئے آٹھ Lane بنائی گئی ہیں۔ ٹرین کے آنے اور جانے کے لئے ریلوے ٹریک اس کے علاوہ ہے۔

1815ء میں Francis Greenway نے سڈنی شہر کے شمالی اور جنوبی ساحلوں کو آپس میں ملانے کے لئے اس پُل کی تجویز پیش کی تھی۔ 1900ء میں اس کے لئے نقشوں کی تیاری کا کام شروع ہوا اور 1922ء میں اس کی تعمیر کے لئے ایک انگریزی فرم کو ٹھیکہ دیا گیا۔ 1924ء میں اس کی تعمیر شروع ہوئی اور ایک ہزار چار سو آدمیوں کی آٹھ سال کی مسلسل محنت اور کوشش کے بعد 4.2 ملین ڈالرز کے اخراجات سے اس پُل کی تعمیر مکمل ہوئی۔

اس پُل کی تعمیر کے دوران 60 لاکھ ہاتھوں سے لگائی جانے والی Rivets اور 53 ہزار ٹن سٹیل (لوہا) استعمال کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف جگہوں سے اس پُل اور Sydney Harbour کا نظارہ کیا اور تصاویر بھی بنائیں۔

منتظمین نے سمندر کے کنارے پر "Aria Resturant" میں دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا تھا۔ اس ریسٹورنٹ سے سڈنی ہاربر اور آنے جانے والے بحری جہازوں اور کشتیوں کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔

رائل بوٹینک گارڈن

یہاں سے فارغ ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز "Royal Botanic Gardens" تشریف لے گئے اور قریباً ایک گھنٹہ اس باغ میں پیدل سیر کی۔ قسم ہا قسم کے درختوں اور رنگا رنگ کے خوبصورت اور دلکش پھولوں سے سجا ہوا یہ وسیع و عریض باغ بھی سمندر کے کنارے پر واقع ہے۔ اس باغ میں چائے وغیرہ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے سمندر کے کنارے پر کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا اور چائے نوش فرمائی۔

آسٹریلیا میں سفید رنگ اور زرد کلغی والا طوطا پایا جاتا ہے۔ یہ طوطے سینکڑوں کی تعداد میں اس باغ میں موجود تھے اور سمندر کے کنارے پر بنی ہوئی چند فٹ اونچی دیوار پر آ کر بیٹھتے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان پرندوں کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے Sunflower (سورج مکھی) کے بیج کھلائے۔ یہ مختلف پرندے باری باری حضور انور کے قریب آتے اور حضور انور کی ہتھیلی میں رکھے ہوئے بیج کھاتے۔ یہ پرندے چند سیکنڈوں کے اندر ہی بیج کا چھلکا علیحدہ کر کے نیچے پھینکتے جاتے اور مغز کھا لیتے۔ ان کا بیج کا مغز کھانے اور چھلکا علیحدہ کرنے کی رفتار اتنی تیز تھی کہ یوں لگتا تھا کہ کوئی مشین چل رہی ہے جو چھلکوں کو علیحدہ کرتی جا رہی ہے۔ اس سیر کے دوران Botanic Gardens میں بسیرا کرنے والے ان پرندوں نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفقتوں سے حصہ پایا۔

قریباً ایک گھنٹہ کی پیدل سیر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس باغ سے باہر تشریف لائے اور اس جگہ سے واپس بیت الھدیٰ کے لئے روانگی ہوئی۔

سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الھدیٰ پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور تین فیملیز کو شرف ملاقات بخشا۔

لائبریری کا معائنہ

اس کے بعد حضور انور نے جماعت کی لائبریری کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے لائبریری کے انچارج نیشنل سیکرٹری اشاعت کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم کے جو تراجم موجود نہیں ہیں وہ منگوائیں اور تراجم مکمل کریں۔

حضور انور نے فرمایا صحاح ستہ کی بھی تمام جلدیں لائبریری میں ہونی چاہئیں۔ نیز فرمایا سیرۃ النبی ﷺ پر جو جماعتی کتب موجود ہیں وہ بھی رکھیں اور سیرت حضرت مسیح موعود پر شائع ہونے والی تمام جماعتی کتب بھی لائبریری میں رکھیں۔ فرمایا ان کتب کے کم از کم دو دو سیٹ ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی تفسیر کے سیٹ بھی رکھیں اور مکمل کریں۔ اسی طرح فضل عمر فاؤنڈیشن نے جو کتب شائع کی ہیں وہ منگوائیں اور قادیان سے شائع ہونے والی کتب بھی منگوا لیں۔

حضور انور نے فرمایا روزنامہ الفضل ربوہ اور الفضل انٹرنیشنل لندن کی علیحدہ فائلیں بنائیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ایک کمپیوٹر رکھیں اور ڈسک میں سارا ریکارڈ ہو۔ حضور انور کو منتظمین نے بتایا کہ اس لائبریری میں اس وقت 119 زبانوں میں 2616 کتب ہیں۔ اس لائبریری میں موجود انگلش، اردو اور عربی ڈکشنریز کی تعداد 37 ہے۔

لائبریری کے معائنہ کے بعد انچارج صاحب لائبریری نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لائبریری کا نام رکھنے کی درخواست کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت لائبریری کا نام ''حسن موسیٰ لائبریری'' رکھا۔

حضور انور نے لائبریری کا یہ نام حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب کے نام پر رکھا ہے۔ آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق تھے اور 1903ء میں آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کے قیام کا آغاز آپ کے ذریعہ ہوا۔

آخر پر لائبریری کے سٹاف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

لائبریری کے معائنہ کے بعد ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الھدیٰ میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

محمد سالک صاحب مربی انچارج برما

جماعت احمدیہ برما کی

ذیلی تنظیموں کے اجتماعات اور جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برما کے زیر اہتمام ذیلی تنظیموں کے اجتماعات اور جماعت احمدیہ برما کے جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد ہوا۔ اس غرض کے لئے مرکز سلسلہ سے مکرم خالد محمود الحسن صاحب بھٹی وکیل الدیوان ربوہ بطور نمائندہ مرکز تشریف لائے۔ ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ کا اجتماع 22/نومبر 2005ء کو، مجلس خدام الاحمدیہ برما کا سالانہ اجتماع مورخہ 23 نومبر کو اور لجنہ اماء اللہ برما کا سالانہ اجتماع مورخہ 24 نومبر کو منعقد ہوئے۔ جبکہ ان اجتماعات میں ان کے عہدیداران کے انتخابات بھی منعقد ہوئے۔

جلسہ مولمین شہر

مورخہ 27 نومبر 2005ء کو شہر رنگون سے تقریباً 190 کلومیٹر کے فاصلہ پر مولمین شہر میں جلسہ منعقد ہونا تھا۔ مرکزی نمائندہ مکرم خالد محمود الحسن صاحب کے ہمراہ مجلس عاملہ کے بعض ممبران بھی رنگون سے شامل ہوئے اور اس جلسہ کے لئے تقریباً 70 احباب کے علاوہ 30 کے قریب غیر از جماعت زیر دعوت دوست بھی شامل ہوئے۔ مکرم خالد محمود الحسن صاحب نے ''دین امن پسند اور پیار و محبت کی تعلیم دینے والا مذہب ہے'' کے موضوع پر افتتاحی خطاب کیا۔

30 نومبر بروز بدھ مانڈلے کے مقام پر جماعت کے احباب کے ساتھ ملاقات ہوئی اور مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ میں دعوت الی اللہ اور تربیتی امور کا جائزہ لیا گیا۔

2 دسمبر بروز جمعۃ المبارک مرکزی نمائندہ کی زیر صدارت مانڈلے جماعت کا جلسہ منعقد ہوا۔ یہاں بھی مکرم خالد محمود الحسن صاحب نے جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی اور آخر پر غیر از جماعت دوستوں کے سوالوں کے جوابات دئے۔ مانڈلے جلسہ کے دوران تین بیعتیں ہوئیں۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھے۔ آمین

اجتماع واقفین نو

مورخہ 10/دسمبر کو رنگون جماعت کے واقفین نو کا اجتماع منعقد ہوا۔ اس میں تقریباً 25 بچے شامل ہوئے۔ مکرم خالد محمود الحسن صاحب نے بچوں کو نصائح فرمائیں۔ آخر پر سالانہ امتحان میں اول دوم اور سوم آنے والے بچوں کو انعامات تقسیم کئے۔

جماعت برما کا جلسہ سالانہ

مورخہ 11 دسمبر بروز اتوار جماعت احمدیہ برما کا 41واں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز نماز تہجد سے ہوا اور ایک بکرا صدقہ بھی دیا گیا۔ پہلے لوائے احمدیت اور قومی جھنڈا لہرایا گیا۔

جلسہ کا آغاز مرکزی نمائندہ کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں خاص طور پر عبادت اور قیام نماز کی طرف توجہ دلائی۔

دعا کے بعد نیشنل صدر صاحب کی زیر صدارت جلسہ جاری رہا اور الوصیت کے مضمون کی اہمیت، برما میں دعوت الی اللہ کے ثمرات اور جلسہ سالانہ کی اہمیت کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔ آخری اجلاس میں مرکزی نمائندہ نے جلسہ سالانہ کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات پڑھ کر سنائے۔ کل حاضری 350 تھی۔

ظہر وعصر کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد مرکزی نمائندہ کی صدارت میں شوریٰ کی کارروائی شروع ہوئی۔

باقی صفحہ 6 پر

ماخوذ

زکام بھگانے کے چالیس داؤ

ناک میں دم کرنے دینے والی بیماری سے چھٹکارا پانے کے آسان اور سستے نسخے

سنا ہے کہ زکام واحد بیماری ہے جس کا شکار انسانوں کے ساتھ جانور بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً بندروں بھیڑوں اور بکریوں کو بھی زکام میں مبتلا دیکھا گیا ہے اور ہاں! مینڈک کو بھی تو زکام ہوتا ہے۔ یہ ایسی بدتمیز بیماری ہے کہ بندے کو اچھا خاصا شرمندہ کرا دیتی ہے۔ محفل میں جہاں سب ہمہ تن گوش کوئی بات سن رہے ہوں، کسی زکام کے مریض کو زوردار چھینک آئی اور سارے حاضرین پر برسات کر گئی۔ اور تو اور ایسے حال میں ٹیلی فون سننا بھی ایک کارِ دشوار لگتا ہے۔

ہم نے تو اس کے بارے میں ایک مقولہ بھی سنا ہے کہ اگر زکام کا علاج کیا جائے، تو دو ہفتے میں ٹھیک ہوتا ہے لیکن اگر علاج نہ کیا جائے تو پندرہ دن لے جاتا ہے۔ حکیم اجمل خان مرحوم نزلے کا علاج چھ ماہ میں کیا کرتے تھے۔ وہ فرماتے تھے کہ اگر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے نزلہ سے جان چھڑانا ہے تو کم از کم چھ ماہ علاج کروائیں۔ آیئے آج ہم آپ کو اس سے نجات کے چالیس علاج اور ٹوٹکے بتاتے ہیں۔ آپ جو بھی ٹوٹکہ اپنی طبیعت اور مزاج سے موزوں پائیں، اسے آزما لیں۔ انشاءاللہ افاقہ محسوس کریں گے۔

☆ ایک گلاس دودھ کو جوش دلائیں اور اس ابلتے دودھ میں ایک دیسی انڈہ پھینٹ کر ڈال دیں۔ ساتھ ہی چولہے سے ہٹا لیں۔ اس دودھ میں حسب ذائقہ چینی ڈال کر گرم گرم چائے کی طرح نوش کریں۔ کم از کم تین دن ایسا کریں۔

☆ سنگترے اور مالٹے کا استعمال زکام میں افاقے کا موجب بنتا ہے۔ اگرچہ دونوں ترش پھل ہیں۔

☆ سورج مکھی کے تازہ پتوں کا رس نکال کر ناک سے سڑکانے سے چھینکیں آ کر دماغی بوجھ اور جکڑن دور ہو جاتی ہے۔ یہ علاج ان مریضوں کیلئے ہے جن کا زکام بہتا نہیں اور سر کو مسلسل جکڑے رکھتا ہے۔

☆ رُبّ شہتوت بھی نزلہ، زکام اور کھانسی کا مؤثر علاج ہے۔ اسے بطور دوا دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ اگر اسے ناشتے میں جام کی جگہ ڈبل روٹی پر لگا کر کھائیں تو بھی فائدہ مند ہے۔

☆ کسوندی کے پتے چھ ماشے، ملٹھی چھ ماشے تین چھٹانک پانی میں جوشاندہ بنا کر شربت بنفشہ سے میٹھا کر کے چند روز تک صبح شام استعمال کریں۔ نزلہ کیلئے مفید ہے۔

☆ گولر کے درخت کی نرم شاخیں، پتے اور پھل آدھ سے دو چھٹانک تک (عمر کے مطابق) آدھ سیر پانی میں رات بھگو دیں صبح خوب جوش دے کر ایک پاؤ پانی رہنے پر آگ سے اتار لیں اور مل چھان کر، تین چھٹانک چینی ملا کر آگ پر رکھ کر شربت کا قوام بنا لیں۔ یہ شربت دن میں آٹھ دس دفعہ چائے کے چمچ کے برابر چاٹتے رہیے ہر قسم کے نزلہ، کھانسی، دمہ اور آواز بیٹھنے میں مفید ہے۔ جن مریضوں کے نزلہ، زکام کے ساتھ ساتھ گلے پھول جاتے ہوں، انہیں چند روز گرم قہوہ کی ایک پیالی میں تھوڑا سا نمک اور ایک عدد لیموں کا رس ملا کر صبح لگاتار چند یوم تک پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

☆ لہسن بھی نزلہ وزکام (وبائی اور سردی) سے افاقے کا باعث ہے اس کا خوراک میں شامل ہونا بھی علاج ہے۔

☆ شمالی افریقہ میں لوگ، نزلہ، زکام، کھانسی اور عام کمزوری دور کرنے کیلئے لہسن کو آٹے میں ملا کر روٹی پکا کر کھلاتے ہیں۔ امریکہ میں لہسن سے بنے ہوئے درجنوں قسم کے سفوف، سرکے، پنیر اور گوشت کی شکل کے ٹکڑے بازار میں فروخت ہوتے ہیں۔ جن افراد کو بار بار نزلہ زکام یا گلے پڑنے کا عارضہ ہو وہ پالک کے ساتھ مونگ پکا کر عام غذا کے طور پر استعمال کریں۔ اس سے قوت مدافعت بڑھتی ہے۔

☆ شدید زکام ہو اور بخار بھی آ مہمان بنے تو ایک پاؤ نیم گرم دودھ میں ہلدی اور کالی مرچ دو دو ماشے ملا کر پینے سے ایک دو دو دن میں صحت یابی ہو جاتی ہے۔ نزلہ بارد (سردی کی وجہ سے ہونے والا) کیلئے بے حد مفید ہے۔

☆ جب نزلہ زکام میں بلغم خارج نہ ہونے سے سر اور کنپٹیوں میں بوجھ اور درد ستانے لگے تو ڈیڑھ سے تین ماشے تک اجوائن کے دانے نیم گرم کر کے ململ کی ڈھیلی سی پوٹلی میں باندھ کر چند منٹ تک سونگھنے سے نزلہ، زکام چالو، بلغم خارج اور سر درد کافور ہو جاتا ہے۔

☆ موسم بدلنے پر ہونے والے نزلہ زکام کیلئے کٹائی خورد (کنڈ ریاری یا مولی) شاہترہ اور گلو چھ چھ ماشے پیالی بھر پانی میں جوش دے کر چھان لینے کے بعد شکر، چینی یا شہد ملا کر چند روز صبح سویرے استعمال کریں۔ ہر قسم کے بخار کیلئے موثر ترین علاج ہے۔

☆ جب نزلہ زکام بند ہو کر یا زہریلے مواد جمع ہونے سے سر درد کرنے لگے تو کنڈیاری کے بیج پیس کر کپڑ چھان کر کے ایک دو رتی بطور نسوار سونگھنے سے صحت ہو جاتی ہے۔

☆ اندرانی گھاس جسے اندرانک مچھے مچھی کے نام سے بھی پکارتے ہیں، کو بطور سالن استعمال کرنا ایک علاج ہے۔ اس میں موجود کیرے ٹین اور وٹامن سی زکام کا توڑ ہیں۔

☆ زکام میں ناک کے راستے والی شریانوں میں خرابی سے اکثر اصحاب کو کبھی ناک کا ایک نتھنا اور کبھی دوسرا بند ہو کر پریشان کرتا ہے۔ بعض مریض ناک سے بو آنے اور بعض دن میں کئی بار ناک بند ہونے اور چھینکوں کے زور سے بیزار ہوتے ہیں۔ ایسے مریض ناز بو کے دس بارہ پتے اور اسطخو دوس تین ماشے پیالی بھر پانی میں دم دے کر میٹھا کر کے صبح نہار منہ پی لیں اور دوبارہ پیالی بھر کر پانی ڈال کر رکھ چھوڑیں شام چار بجے ایک ہلکا جوش دے کر میٹھا کر کے چند روز سے چند ہفتے استعمال کریں۔

☆ ملٹھی کا جوشاندہ بنا کر پینا بھی افاقے کا باعث ہوتا ہے۔

☆ مویز منقیٰ سات سے اکیس دانے، چھوٹی الائچی پانچ سات اور سونف آدھ تولہ پانی میں کوٹ چھان کر میٹھا ملا کر کھانے یا تینوں کو ذرا کوٹ کر پیالی دو پیالی میں دودھ میں جوش دے کر اس کا ناشتہ کرنے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے چند روز میں صحت ہوتی ہے۔

☆ جن افراد کا نزلہ زکام اور بار بار چھینکیں آنے سے دماغ کمزور ہو جائے تو ان کو چند روز تک ہزار دانی خشک کی ہوئی سوا تولہ سے اڑھائی تولہ، سونف آدھ سے ایک تولہ، تخم خشخاش تین سے چھ ماشے اور مغز بادام پانچ سات دانے گلاس بھر پانی میں گھوٹ چھان کر پلائیں اور ساتھ ساتھ درخت توت اور درخت لسوڑی کے پانچ پانچ پتے آدھ سیر پانی میں بھگو کر مل چھان کر چینی یا شربت ملا کر دو مرتبہ یومیہ دیں۔ چند روز استعمال کرنے سے نزلہ اور چھینکیں آنی بند اور دماغ مضبوط ہو جاتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے۔

☆ دھریک یا بکائن کے پھولوں کا گلدستہ بنا کر سونگھنے سے بند ناک کھل جاتا ہے اور کنپٹیوں میں جما ریشہ نکل کر نزلہ زکام کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ وبائی نزلہ کیلئے اکسیر ہے۔

☆ بھاپ لینا بھی ایک موثر طریقہ علاج ہے۔ بھاپ کی گرمی اور نرمی سے متاثرہ شریانوں کو سکون ملتا ہے۔

☆ تمباکو تین ماشہ، کلونجی، برگ کشمیری، پٹھہ، سونٹھ اور دار چینی ایک ایک ماشہ، سب کو باریک پیس لیں اور 2 رتی صبح اور 2 رتی شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ بفضل اللہ صحیح معنوں میں نزلہ بارد اور سر درد میں اکسیر ہو گی۔

☆ گرمی کے زکام کیلئے گائے کے دودھ سے بنا ہوا کم از کم ڈیڑھ پاؤ پنیر لے کر اس میں مصری ملا کر کھلائیں۔ اس سے انشاءاللہ گرمی کا زکام بآسانی رفع ہو جاتا ہے۔

☆ پوست، ریٹھہ اور مرچ سیاہ ہم وزن باریک پیس کر رکھیں۔ بوقت ضرورت تھوڑی سی مریض کو سونگھا دیں۔

☆ سونف ایک تولہ آدھ سیر پانی میں کوٹ کر ڈالیں اور آگ پر پکائیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر چینی ملا کر صبح و شام پلائیں۔ اگر اس میں سرخ شکر ملا لیں تو دوا آتشہ ہو جائے گا۔

☆ سونف کا سفوف، چینی اور گائے کا گھی ہم وزن ملا لیں۔ تین تولہ آمیزہ ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ شام کو کھائیں۔ دائمی نزلہ زکام کا مجرب، مفید اور سہل علاج ہے۔

☆ دو چھوٹے چمچے شہد میں نصف لیموں کا رس شامل کریں اور دن میں تین چار بار لیں۔ نزلہ زکام کا نشان بھی نہ رہے گا۔

☆ سردی سے نزلہ زکام کیلئے دو تولہ شہد میں ادرک کا رس 6 ماشے شامل کر کے چٹائیں۔ اس کیلئے یہ جادو اثر دوا ہے۔ دمہ کیلئے مفید ہے۔ نیز سینہ کی جکڑن بھی دور ہو جاتی ہے۔

☆ جب کئی دن سے زکام ہو اور ناک کے راستے پانی کثرت سے جاری رہے تو اس کیلئے یہ نسخہ ہے۔ انگیٹھی میں کوئلے دھکائیں اور ان دھکتے کوئلوں پر ہلدی کے ٹکڑے ڈال کر اس کے اوپر قیف رکھ دیں تا کہ دھواں ضائع نہ ہو اور اس قیف کی نالی سے نکلے۔ اب اس دھوئیں کو کبھی ناک اور کبھی منہ سے نگلیں۔ انشاءاللہ العزیز افاقہ ہو گا ہچکی کیلئے انتہائی مؤثر ہے۔

☆ جو لوگ مستقل نزلے زکام کے مریض ہیں اور ان کے سر کے بال بھی بوجہ نزلہ سفید ہو چکے ہیں تو ان کے لئے ایک مجرب نسخہ ہے۔ تخم اندرائن 20 تولہ اور مالکنگنی 20 تولہ کو موٹا موٹا کوٹ کر دو سیر پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اس میں ایک سیر میٹھا تیل ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے تو اسے چھان کر حفاظت سے شیشی میں رکھ لیں۔ بوقت ضرورت سر پر لگائیں۔ نزلہ زکام کی تو دوا ہے ہی بالوں کو بھی سفید ہونے سے روکتا ہے۔

☆ برگ نیم ایک تولہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ دونوں کو نیم کے ڈنڈے سے باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنا لیں اور سائے میں خشک کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔ مریض کو نیم گرم پانی سے صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ سانس اور جلد کی الرجی نیز ہر قسم کی خارش کیلئے مفید ہے۔

☆ چونکہ زکام کے علاج میں بنیادی حیثیت وٹامن سی کو حاصل ہے لہٰذا اورنج جوس لیں۔ ساتھ ساتھ سوپ، جوشاندہ، ملٹھی کا استعمال کریں۔ غرارے کریں۔

☆ نزلہ زکام کیلئے اجوائن مؤثر علاج ہے۔ اس میں بند ناک کھولنے کی زبردست صلاحیت ہے۔ کھانے کا ایک چمچہ کوٹے ہوئے بیج کسی کپڑے میں

باندھ کر سونگھنے سے بند ناک کھل جاتی ہے۔ اسی طرح پوٹلی رات کو سوتے وقت تکیے کے پاس رکھنی چاہئے۔ چھوٹے بچوں خصوصاً شیر خوار بچوں کے گلے میں پوٹلی اس طرح باندھی جاتی ہے کہ ٹھوڑی کے نیچے رہے۔ بالغ افراد ایک چائے کا چمچ ابلتے پانی میں ڈال کر بھاپ لیں تو زیادہ مؤثر ہے۔

☆ادرک کی چائے بھی ایک بہترین علاج ہے۔ ابلتے پانی میں پتی ڈالنے سے پہلے ادرک کے ٹکڑے ڈال دیئے جاتے ہیں۔ یہ جوشاندہ یا چائے سردی زکام اور اس سے متعلقہ بخار میں مؤثر ہے۔

☆دہکتے کوئلوں پر املتاس کی جڑیں ڈال کر ان کا دھواں لینا بھی مؤثر علاج ہے۔

☆پیاز کا عرق 3 سے چار چمچ ہم وزن شہد میں ملا کر روزانہ تھوڑا تھوڑا کر کے چاٹنا اس بیماری میں شفا بخش ہے۔ سردیوں کے زکام اور نزلہ سے تحفظ کا مؤثر ذریعہ بھی۔

☆نازبو کے پتے، لونگ اور عام نمک آدھے لیٹر پانی میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس جوشاندے کا استعمال سکون بخش ہے۔ نزلہ بار کیلئے مفید ہے۔

☆دارچینی ہر قسم کے زکام کا بہترین علاج ہے۔ اس کا موٹا سفوف ایک گلاس پانی میں چٹکی بھر سیاہ مرچ کے سفوف اور شہد کے ساتھ ابال کر پیا جائے تو یہ انفلوئنزا، گلے کی خراش اور ملیریا کا شافی علاج ہے۔

☆زیرہ کا پانی جراثیم کش مشروب ہے۔ زکام اور بخار میں بہت مفید ہے۔ ایک چائے کا چمچ زیرہ ابلتے پانی میں ڈال کر چند سیکنڈ مزید ابلنے دیں۔ پھر اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ اگر زکام کا تعلق گلے کی خراش سے ہے تو خشک ادرک کے چند ٹکڑے یہ پانی بناتے وقت شامل کر لیں۔ بہترین دوا تیار ہے۔ بدہضمی، کھٹی ڈکاروں کیلئے مؤثر ترین علاج ہے۔

زکام میں دوا کے ساتھ ساتھ پرہیز کو بھی اپنائیں۔ ایسی چیزیں نہ کھائیں جن سے زکام کو مہمیز ملے۔ آرام کریں اور وقت پر دوائی لیں۔ تاکہ آپ کو جلد از جلد اس سے چھٹکارا مل سکے۔ نیز روزہ اس کا مؤثر علاج ہے۔

(ماہنامہ اردو ڈائجسٹ جنوری 2004ء)

(بقیہ صفحہ 4)

تمام تجاویز اتفاق رائے سے پاس ہونے کے بعد حضور انور کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کی گئیں۔

13 دسمبر کو مکرم خالد محمود الحسن صاحب بھٹی رگنوں سے ربوہ واپس تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 7/اپریل 2005ء)

پروفیسر مبارک احمد طاہر صاحب

میرے ماموں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب آف گوجرانوالہ

میرے ماموں مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز مورخہ 2/ دسمبر 2004ء کو بوقت گیارہ بجے دن بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ لیکن آپ کی یادیں، خوبیاں اور باتیں ابھی تک تمام عزیزوں، دوستوں اور ملنے والوں کے ذہنوں میں جیسے بالکل تازہ ہیں۔ آپ موضع علی پور تحصیل سمرالہ ضلع لدھیانہ میں 1923ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مکرم چوہدری عطا محمد پٹواری تھے۔

آپ کا خیال آتے ہی ذہن میں آپ کی پہلی خوبی جو ابھرتی ہے وہ آپ کی بے حد درجہ وفا اور ملنساری ہے۔ اپنے پرائے، ہم عمر بلکہ آپ سے چھوٹے احباب بھی اس خوبی کے قائل ہیں۔ بزرگ ہونے کے باوجود اپنی شفقت اور محبت کے باعث دوستانہ رویہ رکھتے۔ نہایت سادہ طبع اور درویشانہ مزاج کے حامل تھے۔ زندگی میں انتہائی نظم وضبط کے قائل تھے۔ اعلیٰ آفیسر تھے مگر منکسر المزاج اور کم گو۔ تعلق کو دوستی کا رنگ دیتے اور یہ تعلق دیرپا ہوتا۔ ملازمت کے سلسلہ میں پنجاب کے مختلف شہروں میں تقرری ہوئی جن میں چنیوٹ بھی شامل ہے۔ پوری تحصیل کے انچارج تھے۔ جہاں بھی گئے اپنے پیچھے پرخلوص مداح چھوڑ کر آئے۔ تعزیت پر دور دراز سے آنے والے غیروں نے بھی جس محبت اور گرم جوشی کا مظاہرہ کیا وہ ناقابل فراموش ہے اور موجودہ دور میں اس قسم کے مخلصانہ جذبات کا بے تکلفانہ اظہار ان کی یادوں کا یقیناً ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ دوست تو دوست دیگر افراد بھی آپ کی خوبیوں میں رطب اللسان رہے۔

مرحوم کی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو عبادت میں مداومت ہے۔ سفر وحضر میں پانچوں نمازوں کے علاوہ نماز تہجد اور اشراق کا بھی اہتمام کرتے۔ سفر وحضر میں نے محاورۃً لکھا ہے، حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اس معاملہ میں خود کو مسافر کبھی نہ سمجھا۔ کہا کرتے تھے کہ میری ملازمت اور فرائض منصبی میں سفر تو لازمی ہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد تو یہ اہتمام زیادہ ہو گیا تھا۔ بلکہ جہاں تک ممکن ہوتا نمازیں باجماعت ادا کرتے۔ حالانکہ بیت الذکر ان کے گھر سے بہت فاصلے پر ہے۔ آپ کا محکمہ قرضے جاری کرتا ہے، اس کام میں کئی قسم کی گنجائش نکل آتی ہیں۔ لیکن آپ نے قواعد وضوابط اور ایمانداری کی مکمل پاسداری کی اور بفضل خدا اپنے دامن کو ہر قسم کی آلائش سے پاک وصاف رکھا۔ آپ کے ملنے والے اس پہلو کا خصوصاً ذکر کرتے ہیں۔

جہاں تک جماعتی خدمات کا تعلق ہے۔ گوجرانوالہ کی جماعت میں قائد خدام الاحمدیہ سے لے کر سیکرٹری مال اور جنرل سیکرٹری تک کے عہدوں پر خدمت کا موقع ملا۔ مکرم چوہدری افتخار احمد ملہی صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ نے بیت الذکر گل روڈ میں نماز جنازہ سے قبل نہایت احسن پیرایہ میں آپ کا تعارف کروایا اور آپ کی چند نمایاں خدمات کا تذکرہ کیا۔ جن میں بیت الذکر گل روڈ کی تعمیر ایک نمایاں خدمت ہے۔ خرید میٹیریل اور تعمیر کی نگرانی کا کام آپ نے جس محنت شاقہ اور باقاعدگی سے کیا وہ یقیناً قابل تحسین وستائش اور قابل رشک ہے۔ آپ کو اسیر راہ مولا ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ آپ کے ساتھ چند خدام بھی پابند سلاسل تھے۔ خصوصاً مکرم میاں برکت علی صاحب مرحوم آف وزیر آباد کے خاندان سے تعلق رکھنے والے نوجوان جن کی عمریں بیس پچیس سال کے درمیان تھیں۔ جبکہ آپ کی عمر ساٹھ سال سے زیادہ۔ لیکن آپ نے نہ صرف خود استقلال، اطمینان اور خوشی سے یہ دن گزارے بلکہ ساتھی نوجوانوں کے لئے بھی انتہائی حوصلہ افزائی کا باعث بنے اور اس پر ہمیشہ شکر خدا بھی کرتے تھے اور فخر بھی۔

آپ رسمی باتوں کے قائل نہ تھے۔ انتہائی صاف گو اور بناوٹ سے پاک گفتگو کرتے۔ کسی کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے بھی مبالغہ کے قائل نہ تھے۔ 1953ء اور 1974ء کے پرآشوب ادوار میں بھی ماشاءاللہ انتہائی مستقل مزاجی اور صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا۔ 1953ء میں فیملی کو تو قریبی گاؤں منڈیالہ وڑائچ عزیزوں کے ہاں بھیج دیا اور خود اکیلے ایک ماہ تک گھر میں مقیم رہے۔ گوجرانوالہ میں 1974ء کے حالات انتہائی شدید تھے۔ چار ماہ تک جلوسوں کا بہت آنا جانا رہا۔ محض خدا کے فضل نے حفاظت فرمائی۔ تمام تر شکستہ اور سوختہ مکان میں ہی مقیم رہے۔ اس دوران ایک ہمسایہ نے خوب تعاون کیا۔

چوہدری صاحب ایسے بزرگ تھے کہ ہر معاملہ میں الٰہی رحمتوں اور برکتوں کا مشاہدہ کر لیتے اور پھر دوسروں کو توجہ دلانے کے لئے ان کا ذکر بھی کرتے۔ ایک دن کہنے لگے کہ 1953ء میں گوجرانوالہ کی جماعت کا کل بجٹ آٹھ ہزار روپے تھا۔ جبکہ آج ایک خاتون مبلغ اسی ہزار روپے سالانہ چندہ ادا کر رہی ہے۔ خدا تعالیٰ نے مکرم چوہدری صاحب کو لائق اور قابل اولاد عطا کی ہے۔ سب سے بڑا عزیزم منیر احمد صاحب نیشنل سیونگ میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہے۔ عزیزم منور احمد اسسٹنٹ پروفیسر اور عزیزم نثار احمد بھی استاد ہیں۔ ایک بیٹی بیرون ملک ہے اور سب سے چھوٹی بیٹی سوشیالوجی میں پی ایچ ڈی ہیں۔ ان کا گھر ایم ٹی اے پروگرام سننے کا سنٹر ہے۔ یہ تمام باتیں خدا تعالیٰ کی بے شمار فضلوں کے ثبوت ہیں۔ مرحوم رشتہ میں میرے ماموں تھے۔ اللہ تعالیٰ میرے پیارے ماموں جان کو بے پایاں رحمتوں سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو بھی ان کی خوبیوں کا حقیقی وارث بناتے ہوئے بلندی درجات کے سامان عطا کرے۔ آمین

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

السر۔ علامات اور علاج

اگر معدے یا چھوٹی آنتوں کی ہموار دیواروں پر کوئی دراڑ پڑ جائے تو اسے السر کہتے ہیں۔ میڈیکل کی اصطلاح میں اسے Peptic Ulcer کہا جاتا ہے۔ السر کے مقامات معدہ، چھوٹی آنت اور کھانے کی نالی کا نچلا حصہ ہیں۔

وجوہات

السر کی وجوہات میں Helico-Bacter-Pylori (یہ ایک بیکٹیریا ہے)، بلڈ گروپ "O"، سگریٹ نوشی، پان، تمباکو، شراب، چند ادویات اور چند بیماریاں مثلاً پھیپھڑے، جگر اور گردوں کی بیماریاں، چائے یا کافی کا زیادہ استعمال اور ذہنی دباؤ ہیں۔

علامات

السر کی علامات میں پیٹ کے اوپری حصے میں درد جو بعض اوقات پیچھے کی طرف جاتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ السر اگر معدے میں ہو تو درد کھانے کے فوراً بعد (15 سے 30 منٹ بعد) شروع ہو جاتا ہے۔ اور اگر چھوٹی آنت میں ہو تو درد خالی پیٹ یا کھانے کے دو تین گھنٹے کے بعد ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پیٹ میں جلن، بھاری پن، متلی یا قے کا ہونا یا بعض اوقات پیٹ کے اوپری حصے کو دبانے سے درد کا محسوس ہونا بھی السر کی علامات ہیں۔ لیکن یاد رہے کہ ہر مریض میں یہ ساری علامات نہیں ہوتیں اور ہر وہ درد جو پیٹ کے اوپری حصے میں ہوتا ہے۔ السر ہی کا نہیں ہوتا۔ درد کی دوسری وجوہات میں پتھری، جگر کی سوزش اور لبلبے کی بیماریاں شامل ہیں۔

عموماً ہسپتالوں میں مندرجہ بالا علامات کے ساتھ جو مریض آتے ہیں۔ انہیں تفصیلی معائنے کے بعد جگر اور پتے کے الٹرا ساؤنڈ کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ اگر الٹرا ساؤنڈ میں جگر یا پتے کی کوئی بیماری نہ ہو تو مریض کی Endoscopy کروائی جاتی ہے۔ Endoscopy ایک ایسا آلہ ہے جس سے کھانے کی نالی، معدے اور چھوٹی آنت کا تفصیلی معائنہ باآسانی ہو سکتا ہے اور Biopsy سے لے کر کینسر یا H.Pylori جراثیم کی تشخیص تک بخوبی ہو جاتی ہے۔ خیال رہے کہ Endoscopy ایک سادہ اور آسان معائنہ ہے۔ اس سے ہرگز ڈرنا نہیں چاہئے اور کوشش کیجئے کہ تشخیص اور علاج کے لئے پیٹ کی بیماریوں کے Gaster-Enterologist سے رجوع کریں اور اپنا علاج خود کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ذہنی دباؤ یا Stress کو کم کریں، سگریٹ نوشی، تمباکو، شراب نوشی سے مکمل پرہیز کریں۔ یہ بہت ضروری ہے اور کبھی کوئی درد کی دوا خالی پیٹ ہرگز نہ لیں۔ کیونکہ درد کی دوائیں عموماً معدے میں تیزابیت کو بڑھاتی ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57801 میں ناصرہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/RP45000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ ناصر گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیق احمد ولد مرزا قدرت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 57802 میں ناصر احمد

ولد چوہدری مسعود احمد مرحوم قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اسکوٹر مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیق احمد ولد مرزا قدرت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 57803 میں نصیر احمد

ولد دراب خان مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1996ء ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد رضوان ہاشمی ولد محمد شریف ہاشمی گواہ شد نمبر 2 انور طاہر مربی سلسلہ ولد محمد اشرف ناصر

مسل نمبر 57804 میں عصمت سلیم

زوجہ محمد سلیم جاوید قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے 3 ماشے مالیتی -/51500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمت سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 57805 میں چوہدری شکیل احمد سندھو

ولد چوہدری منیر احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری شکیل احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد سندھو گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 57806 میں امتہ المتین

زوجہ نصیر احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/65000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد شریف احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ناصر ولد چوہدری عزیز الدین

مسل نمبر 57807 میں عطیۃ الحئی

بنت ریاض احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی -/2000 روپے۔ 2۔ نقرئی انگوٹھی -/350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الحئی گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی وصیت نمبر 26080 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد قریشی والد موصیہ

مسل نمبر 57808 میں ماریہ منور

بنت منور احمد خالد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ منور گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 57809 میں سدرہ خلیل

بنت چوہدری خلیل احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرہ خلیل گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد سندھو والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 57810 میں زوبیلہ خلیل

بنت چوہدری خلیل احمد سندھو قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زوبیلہ خلیل گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد سندھو والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 57811 میں قمر آرا چیمہ

بنت بشارت احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 گرام مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4010 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر آرا چیمہ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چیمہ وصیت نمبر 23194 گواہ شد نمبر 2 صباحت احمد چیمہ وصیت نمبر 32986

مسل نمبر 57812 میں صالحہ پروین

زوجہ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ نقد رقم از ترکہ والدین -/3000000 روپے اس میں سے 10 لاکھ بیٹے نے قرض لیا ہے۔ 3۔ طلائی زیور 204 گرام مالیتی -/159000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالحہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 57813 میں قدسیہ شاہد

زوجہ سید شاہد احمد ناصر مربی سلسلہ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ شاہد گواہ شد نمبر 1 سید شاہد احمد ناصر مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 57814 میں اسماء ملک

زوجہ خلیل انور قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء ملک گواہ شد نمبر 1 نصیب انور ولد محمد شفیع انور گواہ شد نمبر 2 خلیل انور خاوند موصیہ

مسل نمبر 57815 میں سیدہ فوزیہ بخاری

زوجہ راجہ عبدالواسع قوم سید پیشہ.......... عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر اداشدہ بصورت زیور اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ فوزیہ بخاری گواہ شد نمبر 1 سید منور حسین بخاری ولد سید تاجن حسین بخاری گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 57816 میں محمد عدنان

ولد احسان الحق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عدنان گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد منصور معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 رانا لئیق احمد وصیت نمبر 40652

مسل نمبر 57817 میں غلام مرتضیٰ

ولد غلام رسول قوم چٹھہ پیشہ زمینداری+ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5/ ایکڑ زرعی اراضی واقع 40 جنوبی مالیتی -/1150000 روپے۔ 2۔ 4 مرلہ رہائشی مکان واقع 40 جنوبی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد بھنڈر معلم ولد رسول بخش بھنڈر گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طالع مربی سلسلہ وصیت نمبر 34812

مسل نمبر 57818 میں عابدہ پروین

زوجہ غلام مرتضیٰ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/8000 روپے۔ 2۔ 6 کنال اراضی واقع ضلع لیہ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ زیور مالیتی -/6250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 طارق ارشد ولد محمد ارشد گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طالع وصیت نمبر 34812

مسل نمبر 57819 میں عالیہ مرتضیٰ

بنت غلام رسول قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں اڑھائی ماشہ مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ مرتضیٰ گواہ شد نمبر 1 طارق ارشد ولد محمد ارشد گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد طالع وصیت نمبر 34812

مسل نمبر 57820 میں ثناء اللہ

ولد مہر بخش قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثناءاللہ گواہ شد نمبر 1 ملک احمد شیر وصیت نمبر 40229 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 57821 میں سبحان احمد

ولد ملک عنایت اللہ بشارت قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سبحان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074 گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد جوئیہ وصیت نمبر 28940

مسل نمبر 57822 میں ناہید اختر

بنت فتح شیر قوم جوئیہ پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور 9 ماشہ مالیتی -/8800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4720 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناہید اختر گواہ شد نمبر 1 محمد خان جوئیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 57823 میں رضیہ بیگم

زوجہ احمد شیر جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت 1968ء ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/17150 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 4 کنال -/8000 روپے۔4۔ ایک عدد گائے (نصف حصہ) -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ شاکر وصیت نمبر 32504 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 57824 میں فہیم احمد یوسف

ولد یوسف علی خاور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد یوسف گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان ولد محمد صدیق خان گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد یوسف ولد یوسف علی خاور

مسل نمبر 57825 میں محمد اکرم خالد

ولد حمید احمد عابد مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور رکینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ کار مالیتی -/130000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم خالد گواہ شد نمبر 1 اظہر مصطفیٰ ولد محمد انور خان گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ولد مبشر احمد ناصر

مسل نمبر 57826 میں شبنم اکرم

زوجہ محمد اکرم خالد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی سیٹ مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبنم اکرم گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر 57827 میں بشارت احمد

ولد مسعود احمد قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔2۔ کار جو کمپنی سے ملی ہے ادائیگی قسطوں میں ہو رہی ہے۔ 3۔ والدین کی طرف سے مکان 7 مرلہ کا شرعی حصہ (قابل تقسیم) اس میں اہم 9 بہن بھائی حصہ دار ہیں۔ 4۔ بینک بیلنس -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت اجرت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد وصیت نمبر 27109 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد وصیت نمبر 29110

مسل نمبر 57828 میں عابدہ بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/180000 روپے۔2۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ بشارت گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد وصیت نمبر 29109 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد وصیت نمبر 29110

مسل نمبر 57829 میں صادقہ قیوم

زوجہ عبدالقیوم فاروقی قوم شیخ فاروقی پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ قیوم گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس ولد عبدالقیوم فاروقی گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم فاروقی خاوند موصیہ

مسل نمبر 57830 میں میر شاہد حفیظ

ولد میر عبدالحفیظ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد میر شاہد حفیظ گواہ شد نمبر 1 میر آصف اقبال احمد ولد میر ظفر اقبال احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد شمس الدین

مسل نمبر 57831 میں نذیر بیگم

زوجہ منور احمد ملہی قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/113000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 طارق جاوید ملہی ولد چوہدری منور احمد ملہی گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ملہی ولد چوہدری محمد ناظر ملہی

مسل نمبر 57832 میں چوہدری عامر منیر

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرنوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عامر منیر گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار ولد گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر ولد نصیر احمد بھٹی

مسل نمبر 57833 میں ابوبکر بلال

ولد منیر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابوبکر بلال گواہ شد نمبر 1 شہزاد گلزار ولد گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر وصیت نمبر 32958

مسل نمبر 57834 میں محمد طفیل

ولد محمد اکبر قوم جٹ ملہی پیشہ .... عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان (گروی) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طفیل گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد شیخ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد صادق وصیت نمبر 30885

مسل نمبر 57835 میں رانا عبدالعلی ناصر

ولد رانا مبارک علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالعلی ناصر گواہ شد نمبر 1 الماس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ گواہ شد نمبر 2 ملک ظفر محمود ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 57836 میں عصمت شہزادی

بنت محمد سلیم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے عارضی طور پر مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمت شہزادی گواہ شد نمبر 1 یاسر محمد سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 57837 میں عنبر سلیم

بنت محمد سلیم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبر سلیم گواہ شد نمبر 1 یاسر سلیم گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 57838 میں محمد یاسر سلیم

ولد محمد سلیم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یاسر سلیم گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 57839 میں کاشف شہزاد

ولد لطیف احمد عابد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف شہزاد گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد ملک محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 آفتاب امجد ولد لطیف احمد عابد

مسل نمبر 57840 میں غیور احمد

ولد مقصود احمد مبارک قوم راجپوت مانگھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غیور احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد مبارک والد موصی گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 57841 میں رشیدہ بی بی

بیوہ مختار مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان کا 1/8 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ زمین چار کنال واقع رلیو کے مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رشیدہ بی بی گواہ شدنمبر1 چوہدری نصیراحمد ولد چوہدری شرف دین گواہ شدنمبر2 ناصراحمد گورایہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 57842 میں مدبر احمد

ولد منور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدبر احمد گواہ شدنمبر1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر وصیت نمبر 43750

مسل نمبر 57843 میں عدیل احمد

ولد مرزا عبدالحفیظ قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد گواہ شدنمبر1 جمیل احمد ولد منور احمد گواہ شدنمبر2 نعمان احمد ولد ماسٹر مظفر احمد

مسل نمبر 57844 میں محمد یعقوب چوہدری

ولد رحمت علی چوہدری قوم کاویں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 3/ ایکڑ 6 کنال واقع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ مالیتی -/2025000 روپے۔ 2۔دو عدد کچے مکان مالیتی -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد یعقوب چوہدری گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز بھٹی ولد شہاب الدین گواہ شدنمبر2 انوارالحق خان ولد عبدالرحیم خاں

مسل نمبر 57845 میں فیروزہ بیگم

زوجہ محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔کچا مکان واقع گھٹیالیاں مالیتی -/6000 روپے۔2۔ولدین سے ملنے والی زمین 3 کنال واقع گھٹیالیاں مالیتی -/112500 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فیروز بیگم گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز بھٹی گواہ شدنمبر2 انوارالحق خاں

مسل نمبر 57846 میں عصمت ناز

زوجہ رشید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/2000 روپے۔2۔طلائی زیور ایک تولہ۔ 3۔زرعی زمین 5 کنال واقع گھٹیالیاں مالیتی -/187500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عصمت ناز گواہ شدنمبر1 انوارالحق خاں گواہ شدنمبر2 عبدالعزیز بھٹی

ہدایات برائے موصیان وورثاء موصیان

☆موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔موصی/موصیہ کا نام ولدیت/ زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔نیز یہ کہ موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

☆موصی/موصیہ کی میت کو لے کر ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب و خواتین ہمراہ ہوں گے۔؟

☆اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کردی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہوسکے۔دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر 047-6212398 (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو جنازہ پہنچنے سے قبل تدفین کی اجازت حاصل کرلی جائے۔

☆دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔
موبائل نمبر 0300-8103782 دفتر وصیت 047-6212969 بہشتی مقبرہ 047-6212976
دارالضیافت کے فون نمبرز بھی استعمال کرسکتے ہیں۔
047-6213938/047-6212479

☆جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

☆ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہوجائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائی جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

☆دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہوجائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کردی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کرکے بلا تاخیر تدفین ہوسکے۔

☆بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی وبیشی ہو تو برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوتی۔

☆بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تاکہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

نوٹ ان ہدایات سے عہدیداران وصدران احباب جماعت کو بھی مطلع فرمادیں۔جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد شفیق صاحب آف الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ دارالرحمت شرقی اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کو دل کی تکلیف ہے، گردے میں باریک پتھریاں ہیں، چہرے کا ایک حصہ سن رہتا ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرمہ لبنیٰ صاحبہ اہلیہ مکرم سلطان عمر صاحب حلقہ گلشن پارک شوگر اور ٹائیفائیڈ کی وجہ سے کافی دنوں سے بیمار ہیں۔کمزوری بہت ہے چکر آتے ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے۔کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب سمن آباد لاہور گزشتہ کئی دنوں سے شدید بیمار ہیں۔صحیح طرح سے بول نہیں سکتی۔کمزوری حد سے زیادہ ہوچکی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نعیم احمد خان صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا ایک ہفتہ سے بیمار ہے اور مقامی ہسپتال میں داخل ہے۔شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

احمدی نژاد کا صدر بش کو خط ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے امریکہ کے صدر بش کو خط لکھا ہے جس میں ایران کے ایٹمی تنازع کے بارے میں ہونے والی کشیدگی ختم کرنے کیلئے تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ خط سوئٹزر لینڈ کے سفارتخانے کے حوالے کیا گیا۔ 26 سال بعد اعلیٰ ترین سطح پر پہلا رابطہ ہے۔ اور سفارتی ذرائع کے مطابق یہ اہم واقعہ ہے فرانس اور جرمنی نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ ایران کو یورینیم افزودگی اور ری پروسیسنگ کیلئے قانونی طور پر پابند کیا جائے۔

ترقیاتی کاموں کی نگرانی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ منتخب نمائندے ترقیاتی کاموں کی خودنگرانی کریں۔ نومبر 2007ء میں انتخابی شیڈول کا اعلان کیا جائے گا۔ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے۔

عراق میں خودکش دھماکے اور فرقہ وارانہ تشدد عراق میں خودکش کار بم دھماکوں اور فرقہ وارانہ تشدد کے واقعات میں 70۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ تفصیل کے مطابق کربلا میں کار بم حملہ میں 15۔ افراد مارے گئے جبکہ 10 زخمی ہوئے۔ کربلا میں کار بم دھماکہ سے چند گھنٹے قبل پولیس کو گولیوں سے چھلنی 45۔ افراد کی لاشیں ملیں۔

گرمی سے مزید 20۔ افراد جاں بحق ملک بھر میں شدید گرمی کی لہر کا سلسلہ جاری رہا۔ دوپہر کو چلنے والی لو سے سڑکیں اور بازار ویران ہو گئے۔ حبس اور گرمی سے مزید 20۔ افراد جاں بحق اور متعدد بے ہوش ہو گئے۔ امتحان دینے والے طلباء وطالبات نڈھال ہوتے رہے۔ پانی کی شدید قلت کا سامنا رہا۔ سب سے زیادہ درجہ حرارت سبی میں 49.5 سنٹی گریڈ رہا۔ لاہور، چنیوٹ اور ربوہ سمیت کئی شہروں میں شام کو آندھی چلی بجلی بار بار بند ہوتی رہی۔ سیالکوٹ میں آندھی اور ہلکی بارش ہوئی۔ جہازی سائز بورڈ گرنے سے ایک شخص ہلاک اور دوسرا زخمی ہو گیا۔

پولیس کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال نہیں کرینگے وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پولیس کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال نہیں کرینگے۔ قانون کی پاسداری پر کسی سے امتیاز نہ برتا جائے۔ ملکی تاریخ میں سب سے بڑی ترقیاتی سکیمیں ہم نے شروع کیں۔ موٹروے پولیس کو کراچی تک بڑھایا جائے گا۔ خوشحالی اور ترقی کا عمل آگے بڑھائیں گے۔ عدالتی اصلاحات سے نظام میں بہتری آئے گی۔ پولیس کی تنخواہیں اور مراعات بڑھائیں گے۔ سفارشی نظام سے کام نہیں چل سکتا۔ ہماری حکومت نے جیبیں نہیں قومی خزانہ بھرا ہے۔

شمالی وزیرستان میں امریکی بمباری شمالی وزیرستان میں پاک افغان سرحد کے قریب امریکی گن شپ ہیلی کاپٹروں کی فائرنگ سے 3۔ افراد جاں بحق اور 7 لاپتہ ہو گئے۔ جن کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔ پاک افغان سرحد پر مقامی مزدور پہاڑوں پر کرومائٹ تلاش کر رہے تھے کہ ان پر فائرنگ کر دی گئی۔

کراچی میں عالم دین قتل کراچی میں ایک اور عالم دین مفتی شفیق کو گھر میں گھس کر قتل کر دیا گیا وہ ابوبکر مسجد میں پیش امام اور 5 بچوں کے باپ تھے۔ قاتل فرار ہو گئے۔

چین میں بیروزگاری کی شرح چین میں بیروزگاری کی شرح 22 فیصد بڑھ گئی ہے لاکھوں گریجوایٹ بے کار ہیں۔ ملک میں مجموعی طور پر بیروزگار افراد کی تعداد 4.13 ملین ہو گئی ہے۔ اس برس صرف 1.68 ملین افراد کو روزگار ملا۔

ایک لاکھ متاثرین کی واپسی اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے متعلق ادارے نے کہا ہے کہ اب تک پاکستان کے ایک لاکھ زلزلہ زدگان امدادی کیمپوں سے واپس اپنے علاقوں میں پہنچ چکے ہیں اور 57 امدادی کیمپ بند کر دیئے گئے ہیں ابھی 55 ہزار متاثرین زلزلہ کیمپوں میں مقیم ہیں۔ کیمپوں میں موجود افراد کو فنی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ تاکہ وہ اپنے علاقوں میں واپس جا کر بہتر زندگی بسر کر سکیں۔

ریلوے کے کرایوں میں اضافہ ۔ وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ ریلوے کرایوں میں اضافہ کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ایک سال کے اندر ریلوے کا خسارہ ختم کر کے اسے منافع بخش ادارے میں تبدیل کیا جائے گا۔ نجی شعبے کو چارٹر ٹرینیں چلانے کی اجازت ہو گی۔ 8 بڑے شہروں میں سرکلر ٹرینیں چلائی جائیں گی۔

امریکہ پاکستان کو ضروری ہتھیار اور ٹیکنالوجی دے گا ۔ امریکہ نے پاکستان کی دفاعی صلاحیت بڑھانے کے لئے روایتی ہتھیار اور ٹیکنالوجی تجربات فراہم کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ پاکستان اور امریکہ نے 2007ء میں مشترکہ فوجی مشقوں اور تربیتی سرگرمیوں کے شیڈول کو حتمی شکل دے دی ہے۔

گائنا کالوجسٹ کی آمد

❁ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ مورخہ 14 مئی 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پلاسٹک/کاسمیٹک سرجن اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر کی آمد

❁ مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک سرجری/کاسمیٹک سرجری اور ہیئر ٹرانسپلانٹیشن کے ماہر مورخہ 14 مئی 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ اور علاج معالجہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں۔ اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

باقاعدگی سے عطیہ خون دینے والے افراد میں دل کے دورے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5 مئی

طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:57

جلسہ سالانہ U.K مبارک
بیرون ملک عزیزوں کیلئے
اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
اعلیٰ کوالٹی — اقصیٰ چوک ربوہ — ایک دام

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل:0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش:047-6216891

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل/ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
احمد الفضل ٹریولز
14ربی رحیم کمپلیکس مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور
فون آفس 042-5752796 فیکس 042-5750480
موبائل:0300-8481781

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎4844986

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
رابطہ:30 فرسٹ فلور 2-25E مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل:0333-4315502
☎042-5188844

C.P.L 29-FD

احمدی احباب کیلئے خوشخبری
برطانیہ، جرمنی، کینیڈا، امریکہ، آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں کاغذات اور پارسل ریٹ میں حیرت انگیز کمی آج ہی فائدہ اٹھائیں۔
Express Courier Link (ECL)
بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ
فون:047-6214955-0300-7713494

پرانے پیچیدہ ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
TRAINING & TREATMENT
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
☎047-6212694 Mob: 0333-6717938

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050